معارف القرآن
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ
مفتی اعظم پاکستان
مکتبہ معارف القرآن
(Quranic Studies Publishers)

زیرِ نگرانی

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی صاحب

آئینہ

مرکزِ علم و عرفان

جامعہ اسلامیہ اِمدادیہ، فیصل آباد

کے نام

جس کے دامنِ تعلیم و تربیّت میں پروَرِش پا کر

احقر اس خدمت کے قابل ہوا

(مُشتاق احمد عفی عنہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم العالی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

''معارف القرآن'' کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی مقبولیت سے نوازا ہے۔ شروع سے میری یہ خواہش تھی کہ اس کتاب کا مفصل اشاریہ مرتب کیا جائے، جس کی مدد سے اس کے اہم مباحث تک رسائی آسان ہو جائے۔ کئی حضرات کو یہ کام سپرد کیا، مگر بوجوہ اسے وہ پورا نہ کر سکے، بالآخر جناب مولانا مشتاق احمد صاحب (چنیوٹ) نے اس کام کا بیڑا اُٹھایا، اور بفضلہٖ تعالیٰ اسے تکمیل تک پہنچا دیا۔ الحمد للہ انہوں نے یہ کام محنت اور لگن کے ساتھ کیا ہے، میرے مشورے قبول فرمائے ہیں، اور اب یہ آپ حضرات کے سامنے ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضل مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائیں، اور ان کی یہ کوشش عنداللہ اور عندالناس مقبول اور نافع ثابت ہو، آمین۔

محمد تقی عثمانی
جامعہ دارالعلوم کراچی

۹/ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ
۲۰/جنوری ۲۰۰۵ء

تقریظ

رائے گرامی ممتاز اسکالر
شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہٗ

نَحْمَدُهٗ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ،
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِیْنَ.

دورِ حاضر میں مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی تفسیر ''معاف القرآن'' کو جو قبولیت حاصل ہوئی ہے، وہ کسی پر مخفی نہیں ہے، اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس میں عام فہم انداز اختیار کیا گیا ہے، اور عصرِ حاضر کے مسائل کا شرعی حل پیش کرتے ہوئے نئی نسل کی بھرپور راہ نمائی کا لحاظ رکھا گیا ہے، جبکہ اس کی ثقاہت اور استناد کے لئے حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے اسمِ گرامی کے بعد اور کچھ کہنے کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی۔

ہمارے فاضل دوست مولانا مشتاق احمد صاحب نے انتہائی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ ''معارف القرآن'' کا اِشاریہ مرتب کیا ہے، جس سے اس علمی ذخیرہ سے استفادہ کرنے والوں کے لئے بہت آسانی ہوگئی ہے، مولانا مشتاق احمد صاحب اس علمی خدمت پر تبریک اور شکریہ کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو قبولیت سے نوازیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے استفادہ کا ذریعہ بنائیں، آمین یا رَبّ العالمین۔

ابو عمار زاہد الراشدی
صدر مدرّس نصرۃ العلوم گوجرانوالہ
۱/۵/۲۰۰۴ء

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرضِ مؤلف

تفسیر ''معارف القرآن'' اُردو زبان کی ایک مایۂ ناز تفسیر ہے، جو کہ مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ کے قلم کا شاہکار ہے۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ نے اس تفسیر میں جہاں تفسیری نکات وتشریحات درج کی ہیں، وہاں جدید فقہی مسائل و اَحکام کے قرآن مجید سے استنباط پر بھی خاص توجہ دی ہے، قرآنی مقامات کی تاریخی تحقیقات اور مذاہبِ باطلہ کا مدلل جواب اس پر مستزاد ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ اُردو تفسیروں میں ''معارف القرآن'' ایک منفرد اور بے مثال تفسیر ہے۔

تفسیر ''معارف القرآن'' علوم و معارف کا ایک بحرِ بے کراں ہے، جس سے مطلوبہ مضامین کو تلاش کرنا کہ وہ کون کون سی جلدوں کے کن کن صفحات پر ہیں، ایک دقت طلب اور وقت طلب معاملہ تھا، اور ایک عرصہ سے ''معارف القرآن'' کا اِشاریہ مرتب کرنے کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

اللہ رَبّ العزت کا ہزار ہا ہزار شکر ہے کہ اس نے بندۂ ناچیز کو یہ کام کرنے کی ہمت و سعادت بخشی، دو سال کی محنتِ شاقہ کے بعد یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ احقر کو دورانِ تالیف شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کی رہنمائی و سرپرستی حاصل رہی، حضرتِ اقدس اپنی شدید مصروفیات سے وقت نکال کر اس ناکارہ کو خطوط کے جوابات سے نوازتے رہے، اپنی گراں قدر تقریظ سے نوازا اور اب اِشاعت کا مرحلہ بھی انہی کی طرف سے طے پا رہا ہے، اللہ تعالیٰ حضرت عثمانی صاحب دام مجدہٗ کو اجرِ جزیل عطا فرمائے، آمین۔

احقر نے اس اِشاریہ میں درج ذیل اُمور کا اہتمام کرنے کی کوشش کی ہے:-

۱:- اِشاریہ مضامین کے بجائے حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

۲:- ''معارف القرآن'' میں درج عنوانات کے بجائے تفسیری تشریحات کا اعتبار کیا گیا ہے، بالفاظِ دیگر اِشاریہ میں مذکور ذیلی عنوانات کا اصل کتاب میں من وعن موجود ہونا ضروری نہیں ہے، لیکن وہ مضمون لازماً موجود ہوگا۔

۳:- کئی عنوانات، مرکباتِ اضافیہ کی صورت میں ہیں، ان میں سے بعض میں مضاف کا اعتبار کیا گیا ہے، مثلاً: ''بیت اللہ''، اور بعض عنوانات مضاف الیہ کی مناسبت سے لکھے گئے ہیں، مثلاً: ''غزوۂ اُحد''،

''غزوۂ بدر'' بالترتیب ''الف'' اور ''با'' کے تحت درج ہیں۔

۴:- مجدّدِ ملت حضرت تھانوی قدس سرہٗ کا تحریر فرمودہ خلاصۂ تفسیر جو کہ ''معارف القرآن'' کے ماتھے کا جھومر ہے، وہ بھی اشاریہ میں مکمل طور پر شامل ہے۔

۵:- ایک واقعہ میں متعدّد اَشخاص اور جگہوں کے نام آتے ہیں تو ان اَشخاص و مواضع کا لحاظ کرتے ہوئے متعدّد جگہوں میں لکھنا پڑتا ہے، ایسے مواقع پر ایک ہی عنوان کئی جگہوں پر درج کرنے کی بجائے الفاظ بدل بدل کر لکھا ہے تا کہ تکرار کا احساس نہ ہو، واقعات کا تکرار تو ناگزیر ہے، لیکن الفاظ وعنوانات کا تکرار کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔

۶:- عنوانات کی ترتیب اُردو لغت کے اُصول پر کی گئی ہے۔

۷:- ''صوم''، ''صلوٰۃ'' وغیرہ عربی نام زیادہ تر برقرار رکھے گئے ہیں۔

احقر کو اِشاریہ ''معارف القرآن'' کی تالیف کی طرف مخدوم زادہ مکرّم حضرت مولانا محمد زاہد صاحب مدظلہٗ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد نے متوجہ کیا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہٗ نے گراں قدر تقریظ سے نوازا۔ دورانِ تالیف بہت سے اہلِ علم حضرات اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازتے رہے، بعض حضرات نے نظرِ ثانی میں معاونت فرمائی، جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

احقر ان سب حضرات کا تہہِ دل سے شکرگزار اور ان کے لئے دُعا گو ہے۔

آخر میں قارئینِ کرام سے دو گزارشات ہیں:-

۱:- اِشاریہ اور تفسیر ''معارف القرآن'' میں اگر کسی جگہ مطابقت نہ پائیں، تو وہ جلد نمبر یا صفحہ نمبر کی غلطی ہے، جو کہ احقر کے سہوِ قلم کا نتیجہ ہے، ایسے تمام مقامات سے ''اِدارۃ المعارف کراچی'' کو مطلع فرمائیں تا کہ نئی طباعت میں اصلاح کی جا سکے۔

۲:- ممکن ہے احقر کی سعیٔ بسیار کے باوجود بعض عنوانات لکھنے سے رہ گئے ہوں، یا بعض ذیلی عنوانات کو بہتر انداز میں لکھنے کی ضرورت ہو تو بھی احقر کو ناشر کی وساطت سے مطلع فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ جزیل دیں گے۔

محتاجِ دُعا

مشتاق احمد عفی عنہ

۱۵؍ ربیع الاوّل ۱۴۲۵ھ

آ

آخرت

آداب

حضرت آدم علیہ السلام

آزر

آسمان

حضرت آسیہؓ

سورۂ آل عمران

آیت الکرسی

آیات

الف

حضرت ابراہیم علیہ السلام

سورۂ ابراہیم

ابولہب

ابلیس

حضرت ابوبکرؓ صدیق

امام ابوحنیفہؒ

اتفاق واتحاد

اجتہاد

اِجماع

غزوۂ اُحد

اِحرام

غزوۂ اَحزاب

اِحسان

اَحکام

اختلاف

اِخلاص

سورۂ اِخلاص

اخلاق

حضرت ادریس علیہ السلام

اِرتداد

استقامت

اِستیذان

حضرت اسحٰق علیہ السلام

اسرائیل

اِسرائیلیات

اسلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام

اسمائے حسنیٰ

اَشہرِ حرام

اَصحابِ اخدود

اَصحاب الایکہ

اعتدال

اِعتکاف

اَعراف

سورۃ الاعلیٰ

اَعمال

اللہ جل شانہ

حضرت الیاس علیہ السلام

اَمانت

اُمت

اُمتِ محمدیہ

اَمثال

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

اُمِّ ولد

انبیاء کرام علیہ السلام

کیا ہندوستان و پاکستان میں بھی کوئی نبی آیا ہے:
۳۳۷/۵
پیغمبرانہ بلاغت و رعایت ادب کی ایک مثال:
۶۲۲/۵
رسول اور نبی کی تعریف میں فرق اور باہمی نسبت:
۴۲/۶، ۲۷۷
۱۶۲/۷
چند جلیل القدر انبیاءؑ کی عظمتِ شان:
۳۸/۶، ۴۲
دو پیغمبروں میں آجر و اجیر کا معاملہ اور اس کی حکمتیں:
۱۰۶/۶
ایک اہم ہدایت:
۱۵۸/۶
ہر نبی کے مقابلہ میں شیطانی طرزِ عمل:
۲۷۶/۶
نبوت وہبی ہے، کسبی نہیں:
۲۸۷/۶
ایک پیغمبر کی تکذیب کا نتیجہ:
۵۳۳/۶
انبیاء کرامؑ کی اپنی اُمتوں کے متعلق گواہی:
۶۶۰/۶
انبیاء کرامؑ سے اللہ تعالیٰ کا عہد:
۹۰/۷
انبیاءؑ کی کثرت ازدواج کی حکمت:
۱۵۷/۷
تمام انبیاءؑ اپنی قبروں میں زندہ ہیں:
۱۷۷/۷، ۲۰۳

اولادِ انبیاء ہونا نجات کے لئے کافی نہیں:
۴۶۷/۷
طبعی خوف نبوت یا ولایت کے منافی نہیں:
۵۰۳/۷
بعض پیغمبروں کا اجمالی تذکرہ:
۷۲۵/۷
۳۲۳/۸ تا ۳۲۶، ۸۱۶
انبیاء کرامؑ اور مؤمنوں کی خدائی مدد:
۴۸۶/۷ تا ۴۸۸، ۶۰۷، ۶۰۹
ایک شبہ کا جواب:
۶۰۹/۷
شہید ہونے والے بعض انبیاء کرامؑ:
۶۰۹/۷
سابقہ انبیاء کرامؑ اور ان کی اُمتوں کو دیئے گئے بعض اَحکام:
۶۷۵/۷، ۶۷۷
جھوٹے نبی کی نبوت نہیں چل سکتی:
۶۹۳/۷
نبی اور ساحر میں فرق:
۶۹۴/۷
انبیاء کرامؑ کے آنے کا اصل مقصد:
۳۱۹/۸، ۳۲۰
انبیاء کرامؑ کے واسطہ سے نازل ہونے والی اشیاء:
۳۱۹/۸، ۳۲۰
انبیاء کرامؑ اور ان کے ماننے والوں کا غلبہ:
۳۵۰/۸
(مزید تفصیل کے لئے ''نبوت'' کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

سورۃ الانبیاء

اِنجیل

اِنذار

انسان

سورۂ انشقاق

اِنصاف

''عدل'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

اَنفال

اَوّاب

اولاد

اَیام اللہ

اِیصالِ ثواب

اِیلاء

اِیمان

حضرت ایوب علیہ السلام

ب، پ

بارش

باطل

بائبل

بحر

بحیرہ

بخل

غزوۂ بدر

بدعت

سورۂ براءت

بِر

برکت

برزخ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البقرۃ

بلعم باعور

بلقیس

(''ملکۂ سبا'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں)

بلوغت

بنی اِسرائیل

بیعت

بیعتِ رضوان

بیوی

پرندے

("طیور" کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں)

ت، ث

تبع

(غزوۂ) تبوک

تثلیث

تحریف

تحقیقات

تخلیق

تزکیۂ نفس

تسبیح وتہلیل

تصویر سازی

تعدّدِ اَزواج

تعلیم وتربیت

تعوّذ

تفسیر

تقویٰ

سورۂ توبہ

توحید

تورات

توریہ

توفی

توکل

تہجد

تیمّم

سورۃ التین

ثمود

ج، چ

سورۂ جاثیہ

جادُو

جالوت

جانور

حضرت جبرائیل علیہ السلام

جنت

جودی

جہاد

جہالت

جہنم

جھوٹ

چاند

ح

حقوق

حق گوئی

حلال و حرام

سورۂ حم السجدہ

غزوۂ حمراء الاسد

غزوۂ حنین

حوا علیہا السلام

حوامیم

حیاتِ طیبہ

ختم نبوّت

خشوع وخضوع

حضرت خضر علیہ السلام

خطبہ

خط نویسی

خلافت

خلع

خلق

خمر

خواب

خواہشات

(مزید تفصیل کے لئے ''تزکیۂ نفس'' کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

خودکشی

خوفِ خدا

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم:

۲۲۹/۲

۷۴۵/۷

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور دہشت زدہ ہونے میں فرق:

۳۳۰/۴

۱۹۱،۱۹۰/۵

مؤمن، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں:

۱۹۰،۱۸۸/۵

۳۱۷، ۱۹۱/۶

۵۵۱، ۵۴۹، ۳۶۱، ۳۳۱/۷

خوفِ خدا کی فضیلت:

۵۴۰/۵

۷۹۹،۷۹۶/۶

۵۵۲/۷

۱۴۶/۸، ۲۵۸، ۲۶۱، ۲۸۹، ۴۷۵، ۵۱۱، ۶۶۳، ۶۶۷،

۷۹۹،۷۹۶

انبیاءِ کرامؑ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے:

۱۵۷، ۱۴۸/۷

اللہ تعالیٰ سے کون لوگ ڈرتے ہیں:

۳۳۵/۷ تا ۳۳۸

خوفِ خدا کا پہاڑوں پر ممکنہ اثر:

۳۸۹/۸، ۳۹۲، ۳۹۳

(مزید تفصیل کے لئے ''تقویٰ'' کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

(غزوۂ) خندق

دیکھئے: (غزوۂ) احزاب

(غزوۂ) خیبر

مکمل واقعہ:

۷۵/۸ تا ۸۲

خیر

لفظِ ''خیر'' کی تشریح:

۱۴۰/۲

د

دابۃ الارض

حضرت داؤد علیہ السلام

دار الفاسقین

دجال

دعوت وتبلیغ

دِل

(مزید بحث ''قلب'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں)

دعویٰ

دُنیا

ذ

ذبیحہ

ذکر

ذمی

ذوالحجہ

حضرت ذوالقرنینؒ

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

رسم و رِواج

رِشوت

رَضاعت

رَقیم

رمضان المبارک

رواداری

ریا کاری

ز

زَبور

زَقوم

سورۂ زُخرف

حضرت زکریا علیہ السلام

زکوٰۃ

سورۂ زلزال

زمین

حضرت سلیمان علیہ السلام

سماعِ موتی

سمندر

''بحر'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

سنت اللہ

سیاست

سیر و سیاحت

ش

شانِ نزول

المائدہ ۱۰۱ تا ۱۰۳:
۳/۲۴۵
المائدہ ۱۰۴:
۳/۲۴۸
المائدہ ۱۰۶ تا ۱۰۸:
۳/۲۵۴
الانعام ۷:
۳/۲۸۶
الانعام ۸:
۳/۲۸۷
الانعام ۱۹:
۳/۲۹۵
الانعام ۳۳:
۳/۳۱۵
الانعام ۵۰:
۳/۳۲۶
الانعام ۱۰۸:
۳/۴۱۸
الانعام ۱۱۸ تا ۱۲۱:
۳/۴۳۲
الانعام ۱۲۴:
۳/۴۴۲
الانفال ۱:
۴/۱۷۲ تا ۱۷۴
الانفال ۵، ۶:
۴/۱۸۲ تا ۱۸۸
الانفال ۷ تا ۱۰:
۴/۱۸۹ تا ۱۹۳

الانفال ۱۱ تا ۱۴:
۴/۱۹۳ تا ۱۹۷
الانفال ۱۵ تا ۱۹:
۴/۱۹۸ تا ۲۰۳
الانفال ۲۷:
۴/۲۱۵
الانفال ۳۰ تا ۳۳:
۴/۲۱۷ تا ۲۲۵
الانفال ۳۶:
۴/۲۲۹
الانفال ۴۲ تا ۴۴:
۴/۲۴۴ تا ۲۴۹
الانفال ۴۸، ۴۹:
۴/۲۵۵ تا ۲۵۹
الانفال ۶۷ تا ۶۹:
۴/۲۸۱ تا ۲۸۸
الانفال ۷۰، ۷۱:
۴/۲۸۸ تا ۲۹۱
الانفال ۷۲ تا ۷۵:
۴/۲۹۲ تا ۳۰۲
التوبہ ۱ تا ۵:
۴/۳۰۷ تا ۳۱۳
التوبہ ۱۹ تا ۲۲:
۴/۳۳۳، ۳۳۴
التوبہ ۶۰:
۴/۳۹۳
التوبہ ۴۷:
۴/۴۲۵

شام

شر

شرافت

شرحِ صدر

شرک

شریعت

شعائر اللہ

شعر

حضرت شعیب علیہ السلام

شفاعت

شقِ قمر

شکار

شکر

شیعہ

ص، ض

صابی

صالح

حضرت صالح علیہ السلام

صحیفے

صدق

صدقات

صدقۂ جاریہ

صدیق

صراط

صراطِ مستقیم

صلوٰۃ وسلام

ط

طاعون

طاغوت

طالوت و جالوت

طعام

طلاق

طور

سورۃ طٰہٰ

طیب

طیور

ظ

ظاہر و باطن

ظلم

ظلمت

ظن

ظہار

ع

عاد

عادت

''سنت اللہ'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

عبرت

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ

عبادت

عذاب

عذابِ قبر

عرش

عرفات

عزت

عشر

سورۂ عصر

عصمتِ انبیاء کرامؑ

علم

علمِ غیب

علمائے کرام

حضرت علی المرتضیٰؓ

علّیّین

حضرت عمر فاروقؓ

حضرت عمرانؓ

عمرہ

عہد

عورت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

عیسائی

لفظِ ''نصاریٰ'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

غ

غربت

لفظِ ''فقر'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

غصب

غصہ

ف

الفاتحہ

فاتحہ خلف الامام

فتحِ مکہ

فترت

فتنہ

(سورۃ) الفجر

فحش

فرح

فردوس

فرضِ کفایہ

فرعون

سورۂ فرقان

فرقہ

فسق

فضیلت

فطرت

فقر

فقہی ضابطے

فلاح

فئے

ق

سورۂ ق

قارون

قانون

قبر

قبلہ

قتل

قدرت

قذف

قرآن مجید

قربانی

قرض

قرعہ اندازی

قرن

سورۂ قریش

قریش

قصاص

سورۃ القصص

قضا

قلب

قولِ زُور

قولِ سدید

قلم و کتابت

قمر

قمار

قوم

کسی قوم کا ایک جگہ اجتماع الٰہی نعمت ہے:

قوموں سے نعمتِ الٰہیہ چھین لینے کا الٰہی ضابطہ:

قوموں کی ہدایت وگمراہی کے متعلق الٰہی ضابطہ:

قوموں کی ہلاکت کے متعلق الٰہی ضابطہ:

قوموں میں رسول بھیجنے کا الٰہی ضابطہ:

قیاس

قیاس کا اثبات:

قیامت

قیامت کی حقیقت وضرورت:

عقیدۂ قیامت کی اہمیت:

قیامت کے دن کے اَحوال وکیفیات:

سورۃ القیامۃ

ک

سورۂ کافرون

کذب

کرامت

کراماً کاتبین

کشتی

کعبہ

کفر

کفار

کفارہ

کفالتِ بالنفس

کلام

الکلم الطیب

کلمہ سوم

کہف

سورۂ کہف

کھیل

لفظِ ''لہو ولعب'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

کوثر

گ

گمان

لفظِ ''ظن'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

گمراہی

(مزید تفصیل کے لئے ''ہدایت'' کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

گناہ

ل

لباس

لطیف

لعان

لعنت

لغو

حضرت لقمان علیہ السلام

لقیط و لقطہ

لواطت

لوحِ محفوظ

م

المائدہ

مال

مالِ غنیمت

ماء

مباہلہ

متبنّیٰ

متشابہات

متعہ

مجمع البحرین

محاسبہ

محبت

محشر

سیّد الاوّلین والآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مشورہ

مصائب

معارف القرآن

معجزہ

معراج

معاشرت

معاشیات

معاملات

معوّذتین

مقامِ اِبراہیم

مکاتبت

مکر

مکڑی

مکہ مکرمہ

موت

موسیقی

حضرت موسیٰ علیہ السلام

مؤمنِ آلِ فرعون

سورۂ مؤمنون

سورۂ مؤمن

مؤمنین

مہر

میثاق

میراث

ن

نامۂ اَعمال

نبوّت

نجاشی

سورۂ نجم

نجوم

نحل

سورۂ نحل

نذر و نیاز

نسخ

نسک

نصاریٰ

سورۃ النصر

نظرِ بد

نفخہ

نفس

و

وادئ تیہ

سورۃ واقعہ

والدین

وحی

ہ

ہابیل قابیل

حضرت ہاجرہؓ

ہاروت ماروت

حضرت ہارون علیہ السلام

ہامان

ہجرت

ہدایت